سلسلۂ اشاعت نمبر ۱

عربی زبان کے

دس ابتدائی سبق

جنھیں پڑھ کر عربی بہت آسان ہو جاتی ہے

— مرتبہ —

عبدالسلام قدوائی ندوی

ناشر:

ادارۂ تعلیمات اسلام

رحیم آباد ضلع لکھنؤ

قیمت فی جلد

ایک روپیہ چار آنہ

أعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ط بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

الحمد للہ والصلوٰۃ علی نبیہ المصطفیٰ

یہ اس وقت کی بات ہے جب میں ندوہ یا جامعہ میں پڑھتا تھا، تعطیل کے زمانہ میں مکان آیا ہوا تھا، ایک محترم[1] عزیز اور ایک شفیق[2] بزرگ نے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے کی خواہش کی، میں نے انھیں صرف و نحو کے قاعدوں پر لگانا چاہا، لیکن اس مشکل سے ان کا جی گھبرایا، اور انھوں نے چاہا کہ ان الجھنوں میں پڑے بغیر براہ راست ترجمہ شروع کر دیا جائے، پہلے میری سمجھ میں نہ آیا کہ ان کی فرمائش کیسے پوری کروں، لیکن جب ان کا اصرار کسی طرح کم نہ ہوا تو میں بھی سوچنے لگا، بالآخر ایک صورت سمجھ میں آ گئی، دو چار ضروری باتیں بتا کر ترجمہ شروع کرا دیا، کام شک سے شروع ہوا تھا، لیکن جیسے جیسے آگے بڑھتے گئے یقین کے دروازے کھلتے گئے اور نظر آیا کہ قرآن مجید اس بارہ میں بھی معجزہ ہے، اس ابتدائی تجربہ سے ذہن کو نئی راہ نظر آئی، بعد کو مزید تجربے ہوئے اور نہ صرف قرآن مجید بلکہ عام عربی تعلیم کے لئے آسان طریقہ نکل آیا، دس بارہ برس تک خاموشی کے ساتھ اس نئے طریقے کا تجربہ کرتا رہا، اس سلسلہ میں مختلف استعداد، مختلف ماحول اور مختلف عمر کے لوگوں سے سابقہ پڑا، لیکن کہیں بھی یہ طریقہ ناکام نہیں ہوا، اس طویل تجربہ کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ اس کا اعلان کیا جائے تاکہ دوسرے لوگ بھی اس سے واقف ہو سکیں، چنانچہ الندوہ اکتوبر ۱۹۴۰ء کے شذرات میں پہلی بار اس کا اعلان ہوا، اس کے بعد مختلف اصحاب نے خط و کتابت کی اور اس طریقہ سے واقفیت حاصل کرنی چاہی، اس سلسلہ میں بعض دوستوں نے خواہش کی کہ اس طرز کو زیادہ عام کیا جائے اور تحریری اعلان کے علاوہ عملاً اس طرز پر

---

[1] خال محترم عبدالحی صاحب مرحوم افسر بندوبست ریاست کدورہ باولی۔
[2] استاد مولوی رسول بخش صاحب سابق مدرس ڈسٹرکٹ بورڈ اسکول تھولینڈی رائے بریلی۔

درس کے حلقے قائم کیے جائیں، چنانچہ پہلے مختصر پیمانے پر اس کا آغاز ہوا، اور جب لوگوں کو اس سے دلچسپی ہوئی تو کام کو اور وسعت دینے کا خیال ہوا، چنانچہ مئی ۱۹۴۳ء میں لکھنؤ کے مرکزی محلہ امین آباد میں **ادارہ تعلیمات اسلام** کا قیام عمل میں آیا، اور اس وقت لکھنؤ کے مشہور و معروف قصبہ رحیم آباد میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

لکھنؤ کے علاوہ بیرونجات کے اصحاب بھی عرصے سے اس کے خواہشمند تھے کہ ان کی تعلیم کے لیے بھی کوئی راہ نکالی جائے، بعض احباب نے خط و کتابت کے ذریعہ تعلیم کا مشورہ دیا، تجربہ سے ان کی یہ رائے صحیح معلوم ہوئی اور یہ سلسلہ بھی شروع ہو گیا، لوگ سبق منگاتے ہیں اور حل کر کے ادارہ بھیجتے ہیں اور یہاں سے تصحیح اور ضروری ہدایات حاصل کرتے ہیں، اس مرحلہ پر پہونچ کر ضرورت محسوس ہوئی کہ اسباق طبع کرائے جائیں تاکہ کام میں سہولت ہو اور دوسرے اہل علم کو بھی اس پر غور کرنے کا موقع ملے، پھر باہر کے پڑھنے اور پڑھانے والوں کا اصرار ہوا کہ اس سلسلہ کا حل بھی مرتب کر دیا جائے تاکہ از خود کام کیا جا سکے اور ڈاک کے مصارف سے بھی بچت ہو، اور تعلیم میں تاخیر بھی نہ ہو، ان کی اس خواہش کے مطابق تفہیم الدروس کے نام سے ان اسباق اور ان کے بعد کی کتابوں کی شروح شائع کر دی گئیں۔

یہ کتاب ان ابتدائی دس اسباق کا مجموعہ ہے جنھیں ختم کر لینے کے بعد عربی زبان سے بنیادی واقفیت حاصل ہو جاتی ہے اور قرآن مجید اور دوسری عربی کتابوں کے پڑھنے اور سمجھنے کی راہ کھل جاتی ہے اور ان اسباق میں دو باتیں پیش نظر ہیں، اول تو قرآن مجید کے ابتدائی الفاظ سے واقفیت مقصود ہے، دوسرے یہ بھی غرض ہے کہ روزمرہ کے عربی الفاظ سے تعارف ہو جائے، پہلی غرض کے لیے عربی جملے دیے گئے ہیں جن میں نصف پارہ کے تقریباً تمام الفاظ کسی نہ کسی شکل میں آ گئے ہیں، تاکہ ترجمہ قرآن شریف شروع کرنے میں دشواری نہ ہو، اور دو

جملوں میں روزمرہ کے کثیر الفاظ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے، تاکہ ضروری بات چیت میں سہولت ہو، قاعدوں کے بیان میں حتی الامکان اصطلاحات سے گریز کیا گیا ہے، اور یہی درخواست پڑھانے والوں سے بھی ہے کہ پڑھنے والے کوئی بار محسوس نہ کریں، ان دس اسباق کے بعد تمرین الدروس حصہ اول پڑھا دی جائے، یہ کتاب صرف دس سبق کے الفاظ سے مرتب کی گئی ہے تمام الفاظ مناسب عبارتوں میں بار بار استعمال کیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو یاد ہو جائیں، تمرین کے بعد بے تکلف قرآن مجید کا ترجمہ شروع کرا دینا چاہیے، سورۂ الحمد کے بعد پہلا پارہ شروع کرانا چاہیے اور قرآن مجید کی ترتیب کو آخر تک قائم رکھنا چاہیئے، انشاء کا کام بھی ساتھ ساتھ جاری رکھنا چاہیے، وقتاً فوقتاً انھیں عربی کی آسان عبارتیں بھی سنانی چاہئیں تاکہ سن کر سمجھنے کی مشق ہو، ایک پارہ کے بعد مطالعۂ رواں (Rapid Reading) کا التزام رکھنا چاہیے اس طرح کی مختصر اور بہت ہی آسان عربی کتابیں مرتب ہو گئی ہیں، ان میں سے بعض بہت آسان ہیں کہ تمرین اول کے بعد ہی پڑھائی جا سکتی ہیں، پڑھاتے وقت اس کا شدت سے خیال رہے کہ طالب علم ترجمہ خود کرے، معلم کو حتی الامکان خاموش رہنا چاہیئے تاکہ طالب علم میں قوت پیدا ہو عربی حکایتوں اور عبارتوں کو سوال و جواب کے ذریعہ روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کرنے کی قدرت پیدا کی جائے، جو اصحاب اپنے طور پر اس طرز پر قرآن مجید کا کام شروع کرنا چاہیں، ادارہ کے کارکن انھیں ہر قسم کی سہولت بہم پہونچانے کو تیار ہیں، جب اور جہاں انھیں ضرورت محسوس ہو ہم سے خط و کتابت کریں، جو لوگ ادارہ تک نہ آسکیں وہ ایک جوابی لفافہ کے ساتھ سبق حل کر کے روانہ کر دیا کریں، یہاں سے تصحیح اور ضروری ہدایات کے بعد واپس کر دیا جائیگا، ان اسباق کی شرح (تفہیم الدروس حصہ اول) کی مدد سے خود حل کر لیں اور جہاں دشواری ہو خط لکھ کر دریافت کر لیں اس طرح گھر بیٹھے وہ اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں، جو حضرات اپنے یہاں خود تعلیم کا انتظام کریں وہ اپنی تعلیمی نقل ہمیں کبھی کبھی مطلع کرتے رہیں تو بہتر ہے کہ حالات سے واقفیت رہے اور مناسب مشورہ دیا جاتا رہے۔ عبدالسلام قدوائی ندوی

پہلا سبق

مبتدا اور خبر

محمود عالم ہے　　　حامد صالح ہے　　　خالد فاتح ہے

یہ اور اسی قسم کے جملے عربی میں مبتدا خبر کہلاتے ہیں۔ ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے "ہے" کو نکال دیجئے، پھر دونوں کو دو دو پیش دے دیجئے، مثلاً محمود عالم ہے اس جملے کی عربی بنانا ہو تو یہ کریں گے:

محمود عالم ہے	مَحْمُودٌ عَالِمٌ
حامد صالح ہے	حَامِدٌ صَالِحٌ
خالد فاتح ہے	خَالِدٌ فَاتِحٌ
محمد رسول ہیں	مُحَمَّدٌ رَسُولٌ

اوپر کے جملے ایسے تھے کہ جن کے الفاظ عربی تھے لیکن اگر کوئی جملہ ایسا ہو جس کے الفاظ عربی نہ ہوں تو اردو لفظ کے عربی معنی لکھ کر اوپر کے بتائے ہوئے قاعدہ کے مطابق دونوں لفظوں کو پیش دے دیجئے مثلاً:

"ناصر دوست ہے" اس میں دوست کی عربی صَدِیْق ہے، لہٰذا اس جملہ کی عربی بناتے وقت دوست کے بجائے صَدِیْق لکھیں گے اور کہیں گے نَاصِرٌ صَدِیْقٌ

---

[1] جس کے متعلق کوئی بات کہی جاتی ہے اسے مبتدا کہتے ہیں یہ شروع میں لایا جاتا ہے۔ خبر اس بات کو کہتے ہیں جو مبتدا (پہلے والے لفظ) کے متعلق کہی جاتی ہے مثلاً محمود عالم ہے، اس میں محمود کے متعلق یہ بات کہی جاتی ہے کہ وہ عالم ہے اس لئے محمود مبتدا ہوا اور عالم اس کی خبر ۱۲

ان جملوں میں پہلا لفظ خاص نام (Proper Noun) تھا، لیکن اگر پہلا لفظ خاص نام نہ ہو، بلکہ کوئی عام نام (Common Noun) ہو تو اس کے شروع میں اَلْ لے آئیے، مثلاً اوپر کی مثال میں محمود کے بجائے "مرد عالم ہے" ہوتا تو کہتے اَلرَّجُلُ عَالِمٌ

اس موقع پر خاص طور سے یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے اَلْ کے بعد دو پیش کے بجائے ایک ہی پیش رہ جائے گا، جیسے اوپر کی مثال میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ الف لام (ا۔ ل) کی وجہ سے رَجُلٌ کے بجائے اَلرَّجُلُ ہو گیا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ "ا۔ ل" کا استعمال کہاں ہوگا، اس بارہ میں انگریزی داں حضرات سے تو صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ "ا۔ ل" اکثر (The) کے بجائے استعمال ہوتا ہے، البتہ جو لوگ انگریزی نہیں جانتے ان کے لیے ذرا مشکل ہے، سادہ طریقہ سے وہ یہ سمجھیں کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کیلئے "اَ۔ لْ" لگایا جاتا ہے، مثلاً رَجُلٌ کے معنی ہیں ایک آدمی، کوئی آدمی۔ لیکن اَلرَّجُلُ کے معنی ہیں کوئی خاص آدمی۔ کبھی پوری قسم مراد لینے کے لیے اَلْ لایا جاتا ہے، مثلاً اَلْاِنْسَانُ سے مراد ہے نوعِ انسان، تمام انسان (Mankind) اَلْحَمْدُ کے معنی ہیں ہر قسم کی تعریف۔

چھا اب حسب ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

(۱) حامد باپ ہے۔ (۲) محمود بیٹا ہے۔ (۳) خالد چچا ہے۔
(۴) زید ماموں ہے۔ (۵) بکر بھائی ہے۔ (۶) سعید دادا ہے۔

۱؎ خاص نام کو معرفہ اور عام نام کو نکرہ کہتے ہیں ۱۲۔

(۷) حمید پوتا ہے (۸) حسیب نواسا ہے (۹) مرد طاقتور ہے
(۱۰) بچہ کمزور ہے (۱۱) برف ٹھنڈا ہے (۱۲) پانی شیریں ہے
(۱۳) بیٹا عقلمند ہے (۱۴) بھائی عبادت گذار ہے (۱۵) باپ نیک ہے

اس موقع پر ایک یہ بات اور قابل ذکر ہے کہ اگر مبتدا یعنی پہلا لفظ مؤنث ہو تو خبر یعنی بعد والا لفظ بھی مؤنث ہوگا، اس لیے آخر میں مؤنث کی علامت ۃ لگا دینا چاہیے مثلاً مرد نیک ہے، اس کی عربی اَلرَّجُلُ صَالِحٌ ہے، اب اگر مرد کے بجائے عورت ہو تو کہیں گے اَلْمَرْأَۃُ صَالِحَۃٌ۔ بیٹی عالم ہے کا ترجمہ ہوگا اَلْبِنْتُ عَالِمَۃٌ۔

اچھا اب اسی اصول پر چند جملوں کی عربی بنائیے:

(۱) ماں نیک ہے (۲) بیٹی عبادت گذار ہے (۳) خالہ ذہین ہے۔
(۴) پھوپھی عقلمند ہے (۵) بہن خوبصورت ہے (۶) دادا شکر گذار ہے۔
(۷) مرغی چھوٹی ہے (۸) بکری موٹی ہے (۹) پھوپھی نیک ہے۔
(۱۰) لونڈی عقلمند ہے (۱۱) دادی نیک ہے (۱۲) خالہ عبادت گذار ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجئے:

(۱) اَللّٰہُ رَبٌّ (۲) مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ (۳) اَلرَّجُلُ صَادِقٌ (۴) اَلصِّرَاطُ مُسْتَقِیْمٌ (۵) اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ (۶) اَلْاِنْسَانُ عَبْدٌ (۷) خَالِدٌ قَائِدٌ (۸) اَلْاَخُ کَرِیْمٌ (۹) اَلسَّاعَۃُ اٰتِیَۃٌ (۱۰) عَمْرٌو مُجَاھِدٌ (۱۱) طَارِقٌ شُجَاعٌ (۱۲) اَلْبِنْتُ مُؤَدَّبَۃٌ (۱۳) اَلْخَالُ عَاقِلٌ وَّالْعَمُّ ذَکِیٌّ (۱۴) اَلْحَفِیْدُ مُؤَدَّبٌ وَّالْجَدُّ وَجِیْہٌ (۱۵) اَلْاَمَۃُ ذَاھِبَۃٌ وَّالشَّاۃُ اٰتِیَۃٌ۔

الفاظ کے معانی :

باپ : اَب جمع آبَاء

بیٹا : اِبْن " اَبْنَاء

چچا : عَمّ " اَعْمَام

ماموں : خَال " اَخْوَال

بچّہ : طِفْل " اَطْفَال

پانی : مَاء " مِیَاہ

بھائی : اَخ " اِخْوَان، اِخْوَۃ

دادا : جَدّ " اَجْدَاد

پوتا : حَفِیْد " اَحْفَاد، حَفَدَۃ

نواسہ : سِبْط " اَسْبَاط

مرد : رَجُل " رِجَال

طاقتور : قَوِیّ " اَقْوِیَاء

برف : ثَلْج

ٹھنڈا : بَارِد

شیریں : عَذْب

ماں : اُمّ ج اُمَّہَات

نیک : صَالِح جمع صُلَحَاء

بیٹی : بِنْت " بَنَات

عبادت گذار عَابِد " عُبَّاد

خالہ : خَالَۃ " خَالَات

مرغی : دَجَاجَۃ " دُجُج

بکری : شَاۃ " شِیَاہ

ذہین : ذَکِیّ " اَذْکِیَاء

پھوپھی : عَمَّۃ " عَمَّات

عقلمند : عَاقِل " عُقَلَاء

خوبصورت : جَمِیْل

بہن : اُخْت ج اَخَوَات

دادی : جَدَّۃ " جَدَّات

شکر گذار : شَاکِر

لونڈی : اَمَۃ ج اِمَاء

" : جَارِیَۃ " جَوَارِی

صَادِق : سچّا

صِرَاط : راستہ

مُسْتَقِیْم : سیدھا

صَلوٰۃ : نماز

قَائِمَۃ : کھڑی ہونے والی

عَبْد : بندہ، غلام

جمع عِبَاد

شُجَاع : بہادر

جمع شُجْعَان

قَائِد : سپہ سالار

جمع قُوَّاد، قَادَۃ

اَلسَّاعَۃ : قیامت

اٰتِیَۃ : آنے والی

مُؤَدَّبَۃ : باادب

ذَاهِبَۃ : جانے والی

چھوٹی : صَغِیْرَۃ

موٹی : سَمِیْنَۃ

دوسرا سبق

مضاف[1] ومضاف الیہ

رسول کا حکم ۔ محمود کا قلم ۔ حامد کا نوکر ۔ خالد کی کتاب ۔ حمید کا گھر ۔

یہ سب مضاف ومضاف الیہ کہلاتے ہیں ۔ ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے (کا ۔ کی) کو نکال دیجئے ، پھر اردو کی ترتیب بدل دیجئے یعنی اردو میں جو لفظ پہلے آیا ہے اسے بعد میں لکھئے اور بعد والے لفظ کو پہلے لکھئے ، مثلاً اوپر کی مثال میں (محمود کا قلم) کی عربی بنانا ہو تو "کا" نکال دیا جائے گا ، پھر اردو کی ترتیب الٹ دی جائے گی ، یعنی پہلے قلم لکھا جائے گا پھر محمود اس کے بعد قلم کی میم پر پیش اور محمود کی دال پر دو زیر لگا دیں گے اور یوں کہیں گے قَلَمُ مَحْمُوْدٍ ۔

اسی طرح "خالد کی کتاب" کی عربی کِتَابُ خَالِدٍ ۔ سونے (ذَهَب) کی انگوٹھی (خَاتَمٌ) کی عربی خَاتَمُ ذَهَبٍ ہوگی ۔

" ا ۔ ل " کا ذکر پہلے سبق میں ہو چکا ہے ، یہاں بھی " ا ۔ ل " کے آنے سے دو زیر کے بجائے صرف ایک زیر رہ جائے گا ، مثلاً خَاتَمُ ذَهَبٍ ۔ ذَهَب پر " ا ۔ ل " آجائے تو خَاتَمُ الذَّهَبِ ہو جائے گا ، البتہ اس موقع پر اتنی بات خاص طور سے یاد رکھنا چاہئے کہ پہلے لفظ یعنی مضاف پر " ا ۔ ل " کبھی نہیں آسکتا ، مثلاً

---

[1] مضاف جس کی نسبت کی جائے ، مضاف الیہ جس کی طرف نسبت کی جائے مثلاً محمود کا قلم : میں قلم محمود کی طرف منسوب کیا جا رہا ہے ۔ اس لئے قلم مضاف ہوا اور محمود مضاف الیہ ۱۲

اوپر کی مثال میں خاتمُ الذَّھَبِ کے لفظ خاتم پر "اَل" کبھی نہیں آسکتا۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) مکان کی دیوار (۲) دروازہ کا پٹ (۳) مٹی کا گھڑا (۴) کمرہ کی کھڑکی (۵) میز کی لکڑی (۶) گھر کی چھت (۷) کوٹھے کی خاک (۸) لوہے کی الماری (۹) حمید کی چارپائی (۱۰) تخت کے پائے (۱۱) چولھے کی آگ (۱۲) اینٹ کا فرش (۱۳) سورج کی گرمی۔ (۱۴) پیتل کا لوٹا (۱۵) تانبے کی دیگچی (۱۶) شیشے کی بوتل (۱۷) کاپی کا کاغذ (۱۸) اون کی ٹوپی (۱۹) بندوق کی گولی (۲۰) اون کا موزہ (۲۱) الماری کا شیشہ قیمتی ہے (۲۲) مٹی کا گھڑا سستا ہے (۲۳) مکان کی دیوار لانبی ہے (۲۴) گھر کی چھت اونچی ہے (۲۵) تانبے کا لوٹا قیمتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) یَوْمُ الدِّیْنِ (۲) رَیْبُ الْاِنْسَانِ (۳) اِقَامَۃُ الصَّلٰوۃِ (۴) اِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ (۵) اِنْفَاقُ الْمَالِ (۶) لِقَاءُ الصَّدِیْقِ (۷) سُفَھَاءُ الْبَلَدِ، (۸) طُغْیَانُ النَّاسِ (۹) اِسْتِیْقَادُ النَّارِ (۱۰) ضَوْءُ السِّرَاجِ (۱۱) حَوْلُ الْمَدِیْنَۃِ (۱۲) ظُلْمَۃُ اللَّیْلِ (۱۳) صَوْتُ الرَّعْدِ (۱۴) لَمَعَانُ الْبَرْقِ، (۱۵) اَصَابِعُ الرِّجْلِ (۱۶) رِحْلَۃُ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ (۱۷) مَاءُ الثَّلْجِ بَارِدٌ (۱۸) خَشَبُ الْبَابِ ثَمِیْنٌ (۱۹) وَرَقُ الْقِرْطَاسِ رَخِیْصٌ (۲۰) اِبْرِیْقُ الصُّفْرِ ثَمِیْنٌ (۲۱) اِبْنُ الرَّجُلِ عَاقِلٌ۔

الفاظ کے معانی:-

مکان: دَار جمع دِیَار۔ دُوْر

دیوار: جِدَار، جُدُر، جُدْرَان

دروازہ: بَاب، اَبْوَاب

پٹ: مِصْرَاع، مَصَارِیْع

مٹی: طِیْن

گھڑا: جَرَّة، جِرَار

کمرہ: حُجْرَة، حُجُرَات

کھڑکی: شُبَّاک، شَبَابِیْک

میز: مِنْضَدَة، مَنَاضِد

لکڑی: خَشَب، خُشُب

چھت: سَقْف، سُقُوْف

گھر: بَیْت، بُیُوْت

کوٹھا: سَطْح، سُطُوْح

خاک: تُرَاب، اَتْرِبَة

لوہا: حَدِیْد

الماری: رَفّ، رُفُوْف

چارپائی: سَرِیْر، اَسِرَّة

تخت: عَرْش، عُرُوْش

پایہ: قَائِمَة جمع قَوَائِم

چولھا: مَوْقِد، مَوَاقِد

آگ: نَار، نِیْرَان

کچی اینٹ: لَبِنَة، لَبِن

پکی اینٹ: اٰجُرَّة، اٰجُرّ

پیتل: صُفْر

تانبا: نُحَاس

لوٹا: اِبْرِیْق جمع اَبَارِیْق

دیگچی: قِدْر، قُدُوْر

سورج: شَمْس، شُمُوْس

گرمی: حَرّ

شیشہ: زُجَاج

بوتل: قِنِّیْنَة ج قَنَان

کاپی: کُرَّاسَة، کَرَارِیْس

کاغذ: قِرْطَاس، قَرَاطِیْس

ٹوپی: قَلَنْسُوَة، قَلَانِس

بندوق: بُنْدُقِیَّة، بَنَادِق

گولی: رَصَاصَة، رَصَاص

موزہ : جَوْرَب جمع جَوَارِب

اون : صُوْف " اَصْوَاف

سستا : رَخِیْص

قیمتی : ثَمِیْن

اونچی : رَفِیْع

لانبی : طَوِیْل

دِیْن : بدلہ

رَیْب : شک

اِقَامَة : قائم کرنا

صَلٰوة : نماز ج صَلَوَات

اِیْتَاء : دینا

اِنْفَاق : خرچ کرنا

لِقَاء : ملنا

صَدِیْق : دوست ج اَصْدِقَاء

سَفِیْه : بے وقوف " سُفَهَاء

بَلَد : شہر " بِلَاد

بُلْدَان

طُغْیَان : سرکشی

اَلنَّاس : لوگ

اِسْتِیْقَاد : جلانا

ضَوْء : روشنی جمع اَضْوَاء

سِرَاج : چراغ " سُرُج

حول : اردگرد

مَدِیْنَة : شہر " مُدُن

ظُلْمَة : تاریکی " ظُلُمَات

لَیْل : رات " لَیَالِی

صَوْت : آواز " اَصْوَات

رَعْد : گرج

لَمَعَان : چمک

بَرْق : بجلی ج بُرُوْق

اِصْبَع : انگلی " اَصَابِع

رِجْل : پیر " اَرْجُل

مُجَاهِد : جہاد کرنے والا

رِحْلَة : کوچ، سفر

شِتَاء : جاڑا

صَیْف : گرمی

تیسرا سبق

ماضی

Past tense

فَعَلَ اُس ایک مرد نے کیا	فَعَلْتُمَا تم دو مردوں یا دو عورتوں نے کیا
فَعَلَا ان دو مردوں نے کیا	فَعَلْتُمْ تم سب مردوں نے کیا
فَعَلُوْا ان سب مردوں نے کیا	فَعَلْتِ تو ایک عورت نے کیا
فَعَلَتْ اس ایک عورت نے کیا	فَعَلْتُنَّ تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلَتَا ان دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُ میں نے کیا
فَعَلْنَ ان سب عورتوں نے کیا	فَعَلْنَا ہم نے کیا
فَعَلْتَ تو ایک مرد نے کیا	

اوپر کے الفاظ (صیغوں) کو مع معانی یاد کیجئے اور حسب ذیل عربی (صیغوں) کی اردو اور اردو کی عربی بنائیے:

(۱) نَصَرُوْا (۲) فَتَحَتْ (۳) ضَرَبْتُمْ (۴) دَخَلْتُ
(۵) وَضَعَ (۶) صَنَعْتِ (۷) ذَهَبْتَا (۸) ذَهَبْتُنَّ
(۹) ذَهَبْتُمَا (۱۰) كَتَبْتَا (۱۱) قَرَءَتْ (۱۲) طَبَخَا
(۱۳) اَكَلْنَ (۱۴) وَصَلْتَ (۱۵) هَرَبُوْا (۱۶) ذَهَبْتُمْ

عربی بنائیے :

(۱) میں نے لکھا	(۲) ان سب مردوں نے پڑھا
(۳) تو ایک مرد نے پایا	(۴) تم سب عورتوں نے پکایا
(۵) ان سب عورتوں نے کاٹا	(۶) ہم نے بھرا
(۷) تم سب مردوں نے مانگا	(۸) ان دو مردوں نے پوچھا
(۹) ان دو عورتوں نے بنایا	(۱۰) تو ایک عورت نے لیا
(۱۱) تم مردوں نے کھایا	(۱۲) اس ایک عورت نے کاٹا
(۱۳) تم سب عورتوں نے بنایا	(۱۴) وہ سب عورتیں بھاگیں
(۱۵) تو ایک مرد گیا	(۱۶) تم سب مردوں نے پایا

الفاظ کے معانی :

نَصَرَ مدد دینا	ذَبَحَ ذبح کرنا	قَرَأَ پڑھنا	پانا وَجَدَ
كَتَبَ لکھنا	طَبَخَ پکانا	ضَرَبَ مارنا	بھرنا مَلَأَ
ذَهَبَ جانا	دَخَلَ داخل ہونا	أَكَلَ کھانا	مانگنا طَلَبَ
وَضَعَ رکھنا	وَصَلَ ملنا، پہونچنا	بنانا صَنَعَ جَعَلَ	لینا أَخَذَ
هَرَبَ بھاگنا	صَنَعَ بنانا	پوچھنا سَأَلَ	کاٹنا قَطَعَ
فَتَحَ کھولنا			

(نوٹ) مبتدی کی آسانی کے لیے مصدر ماضی کی طرح لکھے گئے تاکہ آغاز میں کوئی الجھن نہ ہو، آئندہ قرآن مجید کی پہلی کتاب میں پوری تفصیل بیان کی گئی ہے۔

چوتھا سبق

عربی میں فعل[1] (Verb) پھر فاعل (Subject) پھر مفعول (Object) آتا ہے، فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیا جاتا ہے، مثلاً حامد نے محمود کو مدد دی، یہ ایک جملہ ہے، اس میں مدد دی فعل، حامد فاعل اور محمود مفعول ہے، اس کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے مدد دی کا ترجمہ نَصَرَ لکھیں گے، پھر فاعل یعنی حَامِد کو لکھیں گے اور اس پر دو پیش دیں گے یعنی حَامِدٌ، پھر مفعول یعنی مَحْمُوْد کو لکھیں گے، اور اسے دو زبر دیں گے، یعنی مَحْمُوْدًا، پورا جملہ یوں ہوا:

حامد نے محمود کو مدد دی ۔ نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا

ایک اور جملہ لیجئے: نوکر (خَادِم) نے دروازہ (بَاب) کھولا (فَتَحَ) اسے بھی اسی ترتیب (فعل، فاعل مفعول) سے لکھ کر فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیں گے اور یوں کہیں گے فَتَحَ خَادِمٌ بَابًا۔ اگر "ا ل" لانا ہو تو تنوین دور کردی جائیگی یعنی دو پیش کے بجائے صرف ایک پیش، اور دو زبر کے بجائے ایک ہی زبر رہ جائیگا اور یوں کہا جائے گا:

نوکر نے دروازہ کھولا ۔ فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ ۔

---

(۱) فعل کام کرنے کو کہتے ہیں، فاعل کرنے والا کہلاتا ہے، جو کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں، مثلاً حامد نے محمود کو مارا، اس میں مارنے کا کام کیا گیا ہے، اس لیے مار افعل ہوا، مارنے والا حامد ہے اس لیے وہ فاعل کہلائے گا، اور محمود کو مارا گیا، اس لیے محمود مفعول ہوا۔ ۱۲

عربی میں ترجمہ کیجئے:

(۱) حمید نے کتاب پڑھی (۲) نصیر نے محمود کو روکا (۳) خالد نے خط لکھا، (۴) طارق نے دشمن کو شکست دی (۵) عورت نے آٹا گوندھا (۶) لڑکی نے گوشت پکایا (۷) مزدور نے گیہوں پیسے (۸) ماموں نے روٹی کھائی (۹) بکری نے بچے کو سینگ مارا (۱۰) مرغی نے چاول کھائے (۱۱) میں نے کتے کو مارا (۱۲) تم نے اللہ کی عبادت کی (۱۳) ان سب عورتوں نے گلاس توڑا (۱۴) تو ایک عورت نے کپڑا پھاڑا (۱۵) حمید کے دوست نے خالد کے پوتے کو مدد دی (۱۶) لڑکی کی ماں نے شیشہ کا گلاس توڑا (۱۷) لونڈی نے گیہوں کا آٹا گوندھا۔

اردو میں ترجمہ کیجئے:

(۱) جَعَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَسُوْلًا وَالْاِسْلَامَ دِيْنًا (۲) جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً وَّالْاَرْضَ فِرَاشًا (۳) خَدَعَ الشَّيْطَانُ الْاِنْسَانَ۔ (۴) مَا رَبِحَتْ تِجَارَةٌ (۵) سَمِعَتِ الْاٰذَانُ وَرَاَتِ الْعُيُوْنُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوْبُ (۶) نَقَضَ الْفَاسِقُ عَهْدَ اللّٰهِ وَسَمِعَ الْمُسْلِمُ كَلَامَ اللّٰهِ (۷) ضَرَبَ رَجُلٌ مَثَلًا (۸) ذَكَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ وَمَا كَفَرُوْا (۹) فَرَقْنَا الْبَحْرَ وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ (۱۰) حَلَبْنَ الشَّاةَ وَحَلَبْتُنَّ الْبَقَرَةَ (۱۱) ذَبَحْتُمُ الدِّيْكَ وَطَبَخْتِ اللَّحْمَ (۱۲) اَنْزَلَ اللّٰهُ الْمَطَرَ وَاَنْبَتَ النَّبَاتَ وَالْاَثْمَارَ۔

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ فَعَلَ کے معنی ہیں: اس ایک مرد نے کیا، یہ فعل معروف (ACTIVE VOICE) کہلاتا ہے۔ اب اگر فَعَلَ کے فَ کو پیش اور عین کو زیر کردیا جائے تو فُعِلَ ہو جائے گا، فعل مجہول (PASSIVE VOICE) کہلائے گا اور اس کے معنی ہو جائیں گے "وہ کیا گیا" اسی طرح فُعِلَا فُعِلُوا فُعِلَتْ تمام صیغوں کو سمجھ لیجیے۔

اچھا چند الفاظ کے معنی بتائیے:

(۱) ضُرِبُوا (۲) نُصِرَتْ (۳) ذُبِحَتْ
(۴) ظُلِمَتْ (۵) قُطِعَ (۶) نُظِرْتُ
(۷) صُنِعُوا (۸) خُلِقْتُمْ (۹) خُلِقْنَا
(۱۰) حُبِسْتُمَا (۱۱) وُجِدْتَا (۱۲) سُئِلْتُنَّ

الفاظ کے معانی:

روکنا۔ مَنْع
خط۔ کِتَاب
دشمن۔ عَدُوٌّ جمع اَعْدَاء
شکست۔ هَزْم
آٹا۔ دَقِيق
گوندھنا۔ عَجْن
گوشت۔ لَحْم جمع لُحُوم
مزدور۔ اَجِيْر ” اُجَرَاء

گیہوں۔ قَمْح، حِنْطَة، بُرّ
پیسنا۔ طَحْن
لڑکا۔ وَلَد جمع اَوْلَاد
روٹی۔ خُبْز
بکری۔ شَاة جمع شِيَاه
سینگ مارنا۔ نَطْح
مرغی۔ دَجَاجَة جمع دَجَاج دُجُج

چاول . اُرُزٌ

مرغ . دِیْكٌ ج دُیُوك

کتا . کَلْبٌ ج کِلَاب

عبادت کرنا . عَبَدَ

گلاس . کَأْسٌ ج کُؤُوس

کَأْسَات

توڑنا . کَسَرَ

پھاڑنا . خَرَقَ

کپڑا . ثَوْبٌ ج أَثْوَاب

ثِیَاب

دوست . صَدِیْقٌ ج اَصْدِقَاء

جَعَلَ . بنانا

سَمَاءٌ . آسمان ج سَمٰوَات

بِنَاءٌ . عمارت . چھت

فِرَاشٌ . بچھونا

خَدَعَ . دھوکہ دینا

نَفَعَ . فائدہ دینا

خَادِعٌ . دھوکہ باز

اُذُنٌ . کان ج آذان

حَبَسَ . قید کرنا + رُؤْیَةٌ . دیکھنا

اِغْرَاقٌ . ڈبونا

عَیْنٌ . آنکھ ج عُیُون

عَقَلَ . سمجھنا + ذِکْرٌ . یاد کرنا

قَلْبٌ . دل ج قُلُوب

نَظَرَ . دیکھنا + نَقَضَ توڑنا

فَاسِقٌ . نافرمان + آل . پیرو

ضَرَبَ . بیان کرنا

فَرَقَ . پھاڑنا . جدا کرنا

بَحْرٌ . دریا ج بِحَار

بَقَرَةٌ . گائے . بَقَرَات

حَلَبَ . دوہنا

مَطَرٌ . بارش ج اَمْطَار

ثَمَرٌ . پھل ج اَثْمَار

نَبَاتٌ . سبزی + خَلَقَ . پیدا کرنا

نَفْسٌ . جان ج اَنْفُسٌ . نُفُوس

اِنْزَالٌ . اتارنا

اَنْبَتَ . اِنْبَاتٌ . اگانا

پانچواں سبق

حرفِ جر

فِیْ : میں ۔ مِنْ : سے ۔ عَلٰی : پر ۔ كَ : مثل ، مانند
عَنْ : سے ، متعلق ۔ بِ : ساتھ ۔ لِ : لئے ۔ اِلٰی : طرف
تک ۔ حتّٰی : یہاں تک کہ ۔ وَ : قسم

یہ حروف عربی میں (PRIPOSITION) صلہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ۔ یہ جس لفظ کے پہلے آتے ہیں اس کے آخری حرف کو زیر کردیتے ہیں ۔ مثلاً مِنْ خَالِدٍ اِلٰی زَیْدٍ ۔ مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَسْجِدِ ، جَلَسَ زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ (زید کوٹھے پر بیٹھا)

عربی میں ترجمہ کیجئے :

(۱) زید گاؤں سے شہر تک گیا (۲) محمود نے شیر کو تلوار سے قتل کیا (۳) میں نے کپڑا قینچی سے کاٹا (۴) اس ایک عورت نے پیالہ میں دودھ دیا (۵) تم سب مردوں نے قمیص اور پائجامہ صندوق میں رکھا (۶) تو نے پنسل سے کارڈ پر لکھا (۷) ان سب عورتوں نے مکھن ، گھی اور بالائی کے ساتھ بسکٹ کھایا (۸) اللہ کی قسم (۹) استاد نے طلبہ سے سبق کے متعلق دریافت کیا (۱۰) اللہ نے رات سونے کے لئے بنائی اور دن کام کے لئے ۔ (۱۱) بھینس کا دودھ گائے کے دودھ سے سفید ہے

(۱۳) زاہد کے نزدیک سونا اور چاندی مثل پتھر کے ہے (۱۲) میں نے چاند اور ستارہ کی طرف دیکھا۔ (۱۴) ان سب مردوں نے قفل کو کنجی سے کھولا (۱۵) ہم باغ کی طرف گئے اور گھاس پر بیٹھ گئے۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۲) فِی الْقُرْاٰنِ ھُدًی لِّلنَّاسِ، (۳) اَلسَّحَابُ مُسَخَّرٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (۴) اَلسَّبْتُ لِلْیَھُوْدِ وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰی (۵) قَرَأْتُ جُزْءًا مِنَ الْقُرْاٰنِ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ وَالْجُمُعَۃِ (۶) لِلْمُسْلِمِ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃٌ (۷) اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ (۸) وَقَعَ الذُّبَابُ فِی الطَّعَامِ (۹) اُنْزِلَتِ الْاٰیَاتُ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ (۱۰) کُتِبَتِ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُسْلِمِ (۱۱) فَتَحُوْا بَابَ الْحُجْرَۃِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَجَلَسُوْا عَلَی السَّرِیْرِ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ (۱۲) کَسَرْتُنَّ قِنِّیْنَۃَ الزُّجَاجِ بِالْاُجُرَّۃِ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ۔

الفاظ کے معانی:

گاؤں قَرْیَۃٌ ج قُرًی	قینچی مِقْرَاضٌ ج مَقَارِیْضُ
شہر مَدِیْنَۃٌ ، مُدُنٌ	پیالہ قَصْعَۃٌ ، قِصَعٌ قَصَعَاتٌ
شیر اَسَدٌ ، اُسُدٌ	
دودھ لَبَنٌ ، اَلْبَانٌ	پتھر حَجَرٌ ، حِجَارَۃٌ
تلوار سَیْفٌ ، سُیُوْفٌ	دوہنا حَلَبَ

پائجامہ ۔ سِرْوَال ج سَرَاوِیل
پنسل ۔ مِرْسَمٌ ۔ مَرَاسِم
کارڈ ۔ بِطَاقَةٌ ۔ بِطَاقَات
مکھن زُبْدَةٌ ۔ زُبَد
گھی ۔ سَمْنٌ
بسکٹ ۔ كَعْكَةٌ ۔ كَعْك
بالائی ۔ قِشْطَةٌ
استاد ۔ أُسْتَاذ ۔ أَسَاتِذَة
طلبہ ۔ تِلْمِيذ ۔ تَلَامِذَة
سبق ۔ دَرْس ۔ دُرُوس
دن ۔ نَهَار
سفید ۔ أَبْيَض
کام ۔ عَمَل ۔ أَعْمَال
بھینس ۔ جَامُوس ۔ جَوَامِيس
سونا ۔ ذَهَب
چاندی ۔ فِضَّة
چاند ۔ قَمَر ۔ أَقْمَار
ستارہ ۔ نَجْم ۔ نُجُوم
کنجی ۔ مِفْتَاح ۔ مَفَاتِيح

باغ ۔ بُسْتَان ج بَسَاتِين
گھاس ۔ عُشْب ۔ أَعْشَاب
بَيْنَ ۔ درمیان
سَبْت ۔ سنیچر
سَحَاب بادل ۔ سُحُب
مُسَخَّر ۔ قابو میں کیا ہوا
جُزْء ۔ پارہ ۔ أَجْزَاء
مَا ۔ وہ چیز جو ۔ کیا ۔ نہیں
إِنْزَال ۔ اتارنا
صَيِّب ۔ زور کی بارش
ذُبَاب ۔ مکھی
وَقَعَ ۔ پڑنا
نَوْم ۔ سونا (نیند)
يَوْمُ الْأَحَد ۔ اتوار
يَوْمُ الِاثْنَيْن ۔ پیر
يَوْمُ الثُّلَاثَاء ۔ منگل
يَوْمُ الْأَرْبِعَاء ۔ بدھ
يَوْمُ الْخَمِيس ۔ جمعرات

نوٹ :- اوپر دس حروف جر کا ذکر ہوا، یہ عربی زبان میں بہت کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ سات حروف جر اور بھی ہیں جن کا استعمال بہت کم ہوتا ہے، لیکن اس خیال سے کہ کبھی کبھی وہ بھی نظر سے گذریں گے، ان کا ذکر بھی مناسب معلوم ہوتا ہے، وہ حسب ذیل ہیں:

تَ (قسم) اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔

مُذْ / **مُنْذُ** } زمانہ کے ساتھ ان کا استعمال ہوگا: مَا ذَهَبْتُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (میں جمعہ سے مدرسہ نہیں گیا)

رُبَّ (کتنے ہی) رُبَّ رَجُلٍ نَصَرْتُهُ (کتنے ہی مردوں کی میں نے مدد کی) رُبَّ کے بعد اسم ہمیشہ واحد استعمال ہوگا۔

خَلَا (علاوہ) ضَرَبْتُ الْاَطْفَالَ خَلَا زَيْدٍ (میں نے زید کے علاوہ تمام لڑکوں کو مارا)

حَاشَا (علاوہ) مَنَعْتُ الرِّجَالَ حَاشَا عَمْرٍو (میں نے عمر کے علاوہ تمام مردوں کو روک دیا)

عَدَا (علاوہ) جَاءَ الْقَوْمُ عَدَا خَالِدٍ (خالد کے سوا پوری قوم آئی)

نوٹ :- اس کتاب میں اُن اردو الفاظ کے معانی نہیں لکھے گئے ہیں جو عربی ہیں، مثلاً: صُنْدُوْق، قَمِيْص، قُفْل ۔ ایسے عربی الفاظ کے بھی اردو معانی نہیں لکھے گئے ہیں جو اردو میں بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہیں۔

چھٹا سبق

ضمیر متصل

هٗ — اس ایک مرد کا ، اس ایک مرد کو

هُمَا — ان دو مردوں یا دو عورتوں کا ، ان دو مردوں یا دو عورتوں کو

هُمْ — ان سب مردوں کا ، ان سب مردوں کو

هَا — اس ایک عورت کا ، اس ایک عورت کو

هُنَّ — ان سب عورتوں کا ، ان سب عورتوں کو

كَ — تو ایک مرد کا (تیرا) تو ایک مرد کو (تجھے)

كُمَا — تم دو مردوں یا تم دو عورتوں کا ، تم دو مردوں یا تم دو عورتوں کو

كُمْ — تم سب مردوں کا (تمھارا) تم سب مردوں کو (تمھیں)

كِ — تو ایک عورت کا (تیرا) تو ایک عورت کو (تجھے)

كُنَّ — تم سب عورتوں کا (تمھارا) تم سب عورتوں کو (تمھیں)

ي — میرا

نِي — مجھے

نَا — ہمارا ، ہم کو

ان ضمیروں (PRONOUNS) کو مع معانی اچھی طرح یاد کر لیجیے ۔ یہ

اضافی ضمیریں (POSSESSIVE) اور (مفعولی) (OBJECTIVE)

کہلاتی ہیں، یہ کسی اسم، فعل یا حرف کے بعد آتی ہیں۔

اسم کے بعد مثلاً قَلَمُہٗ (اس کا قلم) کِتَابُکَ (تیری کتاب) کِتَابِیْ (میری کتاب) کِتَابُھَا (اس ایک عورت کی کتاب)

فعل کے بعد مثلاً نَصَرْتُہٗ (میں نے اس کو مدد دی)، اَمَرْتُکَ (میں نے تجھ کو حکم دیا) نَصَرْتَنِیْ (تو نے مجھ کو مدد دی)

حروف کے بعد جیسے فِیْہِ (اس میں) لَہٗ (اس کے لئے) مِنْکَ (تجھ سے) اِلَیْنَا (ہماری طرف) اِنَّکُمْ (بیشک تم) علیہ (اس پر)

اچھا اب خود کچھ لکھیے:

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) میرا باپ (۲) اس (ایک مرد) کی ماں (۳) اس (ایک عورت) کی زبان (۴) تیرا (مرد) سر (۵) تیری (عورت) ناک (۶) میرا ہاتھ، (۷) ان (سب عورتوں) کے دانت (۸) ان (سب مردوں) کے بیٹے — (۹) ہمارا تولیہ (۱۰) ایس تمھارے (مردوں کے) موٹر پر سوار ہوا (۱۱) اس (ایک عورت) نے میری سائیکل توڑ ڈالی (۱۲) تیرے (مرد کے) پیر سے جوتا گر گیا (۱۳) میں نے ان (عورتوں) کو منع کیا (۱۴) ان سب (مردوں) نے مجھے بلند کیا (۱۵) تم (مرد) اپنے گیند سے کھیلے (۱۶) انھوں نے مجھے لیٹنے کا حکم دیا، (۱۷) ان دو مردوں نے میری طرف دیکھا (۱۸) تم (دو عورتوں) نے اس کی

عبادت کی (۱۹) میری ماں نے کل مجھے یاد کیا (۲۰) تو (ایک مرد) نے اپنے
باغ میں آم اور سیب کھائے اور اپنے کھیت میں خربوزے اور لگڑیاں کھائیں۔

عربی سے اردو میں ترجمہ کیجئے:-

(۱) اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (۲) اِنَّا مَعَكُمْ (۳) رَزَقْنَاهُمْ
(۴) اَنْذَرْتَهُمْ (۵) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ
(۶) عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ (۷) خَدَعُوْا اَنْفُسَهُمْ
(۸) ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمَاتٍ
(۹) خَطِفَ الْبَرْقُ اَبْصَارَهُمْ (۱۰) اِنَّ رَبَّكُمْ خَلَقَكُمْ
(۱۱) نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا (۱۲) وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ (۱۳) لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ
فِيْهَا خَالِدُوْنَ (۱۴) عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
(۵) لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ
(۱۶) قَالَ مُوْسٰى اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۷) اَخَذْنَا
مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ (۱۸) اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ لَوْنُهَا فَاقِعٌ (۱۹) مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ (۲۰) اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى رَسُوْلِنَا
وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِهٖ۔

الفاظ کے معانی :

زبان ۔ لِسان ج اَلسِنَۃ
سر ۔ رَأس ۔ رُؤُس
ناک ۔ اَنف ۔ اُنُوف
ہاتھ ۔ یَد ۔ اَیدِی
دانت ۔ سِن ۔ اَسنان
سینہ ۔ صَدر ۔ صُدُور
تولیہ ۔ مِندِیل ۔ مَنادِیل
موٹر ۔ سَیّارۃ ۔ سَیّارات
سوار ہونا ۔ رَکِبَ
سائیکل ۔ دَرّاجۃ ۔ دَرّاجات
توڑنا ۔ کَسَرَ
جوتا ۔ حِذاء ۔ اَحذِیَۃ
گرنا ۔ سَقَطَ
بلند کرنا ۔ رَفَعَ
کھیلنا ۔ لَعِبَ
گیند ۔ کُرۃ
حکم دینا ۔ اَمَرَ

لیٹنا ۔ اِضطِجاع
یاد کرنا ۔ ذِکر
آم ۔ اَنبج ۔ مَنجُو
سیب ۔ تُفّاح
ایک سیب ۔ تُفّاحۃ
کھیت ۔ حَقل ج حُقُول
خربوزہ ۔ بِطِیخ
ککڑی ۔ قِثّاء
اَنعَمتَ ۔ انعام کرنا، بخشش کرنا
(مصدر اِنعام)
مَعَ ۔ ساتھ
خَطَفَ ۔ اچک لے جانا
(اَنذَرتَ) اِنذار ۔ (ڈرانا)
خَتَمَ ۔ مہر کرنا
نَظَر ۔ نگاہ
غِشَاوۃ ۔ پردہ
تَرَکَ ۔ چھوڑنا

نُوْر ۔ روشنی ج اَنْوَار
مِیْثَاق ۔ عہد ۔ مَوَاثِیق
(نَزَّلْنَا)، تَنْزِیْل ۔ اتارنا
وَقُوْد ۔ ایندھن
خَالِدُوْن ۔ ہمیشہ رہنے والا
عَرْض ۔ پیش کرنا
مُسْتَقَر ۔ ٹھہرنے کی جگہ
مَتَاع ۔ فائدہ اٹھانے کی جگہ
حِیْن ۔ وقت
(قَالَ)، قَوْل ۔ کہنا
اَمْس ۔ کل گذشتہ

اَخْذ ۔ لینا
فَوْق ۔ اوپر
فَارِض ۔ بوڑھی ج فَوَارِض
بِکْر ۔ بن بیاہی، بچھیا ۔ اَبْکَار
لَوْن ۔ رنگ ۔ اَلْوَان
فَاقِع ۔ گہرا (زرد)
مَنْ ۔ وہ شخص جو
اَصْحا ۔ بدلہ
عِنْدَ ۔ نزدیک
مَا ۔ وہ چیز جو
فَ ۔ پس

(نوٹ)

اوپر اضافی اور مفعولی ضمیروں کا ذکر ہو چکا ہے۔ انھیں کا استعمال زیادہ قابل توجہ تھا۔ اس لئے ان کی کافی مشق کرائی گئی ہے۔ فاعلی ضمیریں استعمال میں دشوار نہیں ہیں۔ اس لئے صرف انھیں معانی کے ساتھ ذکر کر دینا کافی ہے۔

هُوَ وہ ایک مرد

هُمَا وہ دو مرد یا دو عورتیں

هُمْ وہ سب مرد

هِيَ وہ ایک عورت

هُنَّ وہ سب عورتیں

اَنْتَ تو ایک مرد

اَنْتُمَا تم دو مرد یا دو عورتیں

اَنْتُمْ تم سب مرد

اَنْتِ تو ایک عورت

اَنْتُنَّ تم سب عورتیں

اَنَا میں ایک مرد یا ایک عورت

نَحْنُ ہم سب مرد یا سب عورتیں ۔ ہم دو مرد یا دو عورتیں

﴿نوٹ﴾

عربی نحو کی عام اصطلاح میں فاعلی مرفوع ، مفعولی منصوب اور اضافی مجرور ضمیریں کہلاتی ہیں ، ہم نے انگریزی اور اردو داں اصحاب کی سہولت کے لئے فاعلی ، مفعولی اور اضافی کی اصطلاح استعمال کی ہے ۔
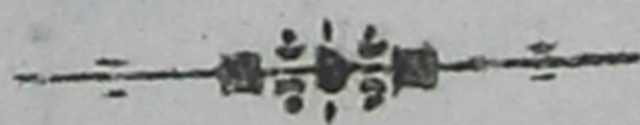
ساتواں سبق

مُضارِع

يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی، تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی، تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے، تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا، میں کرتی ہوں یا کروں گی۔
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے (مرد و عورت دونوں کے لئے)

یہ مضارع کی گردان ہے، حال اور مستقبل دونوں کے معنی اسی میں پائے جاتے ہیں، جیسا کہ آپ نے معنوں میں خود دیکھ لیا ہے، اوپر کے صیغوں کو معنی کے ساتھ اچھی طرح یاد کیجئے، مضارع، ماضی اور ضمیریں یہی اصل میں عربی کی بنیاد ہیں، یہ جس قدر یاد ہوں گے اسی قدر زیادہ سہولت ہو گی۔

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے:

(۱) أَذْهَبُ (۲) يَفْهَمُونَ (۳) يَجْعَلُ (۴) أَعْلَمُ
(۵) نَعْبُدُ (۶) تَشْعُرُونَ (۷) تَسْمَعِينَ (۸) تَلْعَبْنَ
(۹) يَلْبَسْنَ (۱۰) تَحْزَنَانِ (۱۱) يُؤْمِنُونَ (۱۲) تَتْلُونَ
(۱۳) تَنْسَوْنَ (۱۴) يَذْهَبَانِ (۱۵) أَشْرَبُ۔

وہ سب جانتے ہیں، تم سب مرد پڑھتے ہو، وہ ایک عورت پکاتی ہے، وہ ایک مرد غمگین ہوگا، وہ سب عورتیں پکاتی ہیں، میں سنتا ہوں، ہم پئیں گے، تو جائے گی، تو ایک مرد روئے گا، وہ دو مرد جائیں گے۔

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے:

(۱) میں تمہارے اخبار کو پڑھوں گا (۲) وہ سب عورتیں تمہارے لئے آلو پکائیں گی (۳) تم چمچے سے چائے پیتے ہو (۴) تمہارے ماموں اپنی کنجی سے تالا کھولیں گے (۵) دھوبی تالاب میں کپڑا دھوتا ہے (۶) حامد اپنے گھر میں ہنستا ہے (۷) میں اس کی ہنسی اپنے گھر میں سنتا ہوں (۸) تمہارا نوکر چکی میں گیہوں پیستا ہے (۹) خلیل کا دوست تیرے گھر تک جائے گا

(۱۰) ہم تجھ کو لوگوں کے لئے امام بنائیں گے (۱۱) کیا تم ان عورتوں کو فسق اور کفر سے روکتے ہو (۱۲) آج میں نے تیرا خط پڑھا (۱۳) کل اس عورت کے چچا کے گھر جاؤں گی (۱۴) وہ تم پر ناراض ہے (۱۵) کیا تم بھی اس پر ناراض ہو

اردو میں ترجمہ کیجئے:

(۱) لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۲) يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ (۳) يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ (۴) يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (۵) اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ (۶) اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ. (۷) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ (۸) نَحْنُ لَا نَكْتُمُ مَا اَمَرَنَا اللّٰهُ (۹) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (۱۰) يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۱۱) لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا.

الفاظ کے معانی:

عَمَهَ ۔ بھٹکتے پھرنا	تَنْسَوْنَ ۔ بھولنا
شَعَرَ ۔ احساس کرنا، سمجھنا	(يُؤْمِنُوْنَ) ۔ ایمان لانا
لَبِسَ ۔ پہننا	اخبار ۔ جَرِيْدَة
حَزِنَ ۔ غمگین ہونا	آلو ۔ بَطَاطَة
(تَتْلُوْنَ) تلاوت کرنا	چمچہ ۔ مِلْعَقَة ج مَلَاعِق

چائے ۔ شَأی
دھوبی ۔ قَصَّار
تالاب ۔ غَدِیر ج غُدُر
دھونا ۔ غَسْل
ہنسنا ۔ ضَحْك
چکی ۔ طَاحُون
پیسنا ۔ طَحْنٌ
کل (آئندہ) غَد
بنانا ۔ جَعْل
ناراض ۔ سَاخِط
خط کِتَاب
بھی ۔ ایضًا
یُقِیمُونَ ۔ قائم کرنا
صَاعِقَة ۔ کڑک ج صَوَاعِق

حَذَر ۔ ڈر
نَقْض ۔ توڑنا
مِیثَاق ۔ پختگی
أَیَّ ۔ کب
(یُفْسِدُ) فساد پھیلانا
سَفْك ۔ خون بہانا
دَم ۔ خون ج دِمَاء
أَمْر ۔ حکم دینا
بِرّ ۔ نیکی
کَتْم ۔ چھپانا
تَحْرِیف ۔ بدلنا
أَنْ ۔ کہ
ثُمَّ ۔ پھر

ماضی مجہول (PAST PASSIVE) کے متعلق اس سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ ماضی معروف (PAST ACTIVE) کے پہلے حرف (ف) کو پیش اور دوسرے حرف (ع) کو زیر دینے سے ماضی مجہول فُعِلَ بن جاتی ہے مضارع کو اگر مجہول بنانا ہو تو اسی طرح یَفْعَلُ کے پہلے حرف کو پیش کر دیا جائیگا

اور کہا جائے گا : يُفْعَلُ ، دو چار مثالیں اور سنئے :

يُقْتَلُ (وہ لڑا جاتا ہے) تُضْرَبُ (تو مارا جاتا ہے) يُفْتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے) أُنْصَرُ (میں مدد دیا جاتا ہوں)

اچھا اب آپ بھی چند جملے بنائیے :

(۱) پڑھا جاتا ہے (۲) لکھا جاتا ہے (۳) توڑا جائے گا (۴) کاٹا جائیگا (۵) وہ ماری جاتی ہے (۶) تم روکے جاتے ہو (۷) میں روکا جاتا ہوں۔ (۸) ہم مدد دئے جاتے ہیں (۹) تو منع کی جائے گی (۱۰) تو دھوکہ دیا جاتا ہے۔

نوٹ

اس سلسلہ میں ایک بات اور قابل ذکر ہے ، فعل مجہول کا فاعل تو معلوم نہیں ہوتا ، اس لئے اس کے بعد مفعول ہی آتا ہے جسے نائب یا قائم مقام فاعل کہتے ہیں ، یہ چونکہ فاعل کے بجائے استعمال ہوتا ہے اس لئے اس پر بھی فاعل کی طرح پیش ہوتا ہے مثلاً ضُرِبَ الْوَلَدُ (لڑکا مارا گیا) مُنِعَتِ الْمَرْأَةُ (عورت روکی گئی) يُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جائیگا) يُكْسَرُ الْجِدَارُ (دیوار توڑی جائے گی)

اچھا چند جملے اسی طرح بنائیے :

(۱) رسی کاٹی گئی (۲) قلم بنایا گیا (۳) کپڑا رنگا جائے گا (۴) رسالہ کا ذکر بند کیا گیا (۵) نبی بھیجے گئے (۶) پھل کھائے گئے (۷) اللہ یاد کیا گیا (۸) کل کتب خانہ میں اخبار پڑھا جائے گا (۹) پرسوں تمہارے رسالہ کے لئے مضمون لکھا جائے گا (۱۰) ایک سال پہلے عہد توڑا گیا۔

الفاظ کے معانی

رسی۔ حَبْل ج حِبَال
قلم بنانا۔ بَرىٰ يَبْرِي
رنگنا۔ صَبْغ
پرسوں۔ (آئندہ) بَعْدَ غَدٍ
بھیجنا۔ بَعَثَ
کتب خانہ۔ مَكْتَبَة۔ خِزَانَةُ الْكُتُب
ایک سال پہلے۔ قَبْلَ سَنَةٍ
پرسوں (گزشتہ)۔ قَبْلَ الْأَمْسِ

عربی نصاب کی آسان شرحیں

(از احتشام علی رحیم آبادی)

تفہیم الدروس (حصہ اول) عربی زبان کے دس سبق کی مستند شرح ، یہ کتاب آپ کو بہت سی الجھنوں سے بچا لے گی . قیمت صرف ایک روپیہ

تفہیم الدروس (حصہ دوم) قرآن مجید کی پہلی کتاب کی پوری تشریح ، دونوں عربی اور عربی ہو اردو تراجم کے ساتھ ساتھ عربی عبارتوں پر اعراب بھی لگایا گیا ہے اور صیغوں کی تشریح بھی کر دی گئی ہے

تفہیم الدروس (حصہ سوم) قرآن مجید کی دوسری کتاب کی مکمل تشریح

ملنے کا پتہ :- مکتبہ تعلیمات اسلامیہ رحیم آباد ضلع لکھنؤ

آٹھواں سبق

صفت[1] موصوف

سچا مسلمان ۔ نیک آدمی ۔ بڑی مسجد ۔ چھوٹی کتاب ،
امانت دار نوکر ۔

یہ سب جملے صفت موصوف کہلاتے ہیں ۔ ان کا اگر عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجئے ۔ یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھیے پھر دونوں کو پیش دیجیے ۔ مثلاً "سچا مسلمان" کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی ۔ یعنی پہلے مسلمان کی عربی مُسْلِمٌ لکھی جائے گی ۔ پھر سچا کی صَادِق لکھی جائیگی ، اس کے بعد دونوں پہ پیش لگا دئے جائیں گے ۔ پورا جملہ یوں ہوگا :
مُسْلِمٌ صَادِقٌ ۔

اسی طرح نیک آدمی کی عربی بنانا ہو تو پہلے آدمی کی عربی رَجُل پھر نیک کی صَالِح لکھیں گے ۔ اس کے بعد دونوں پر دو دو پیش لگا دینگے اور کہیں گے رَجُلٌ صَالِحٌ ۔

---

(۱) صفت : تعریف ۔ موصوف : جس کی تعریف کی جائے ۔ مثلاً : کالا کپڑا ، میں کالا صفت ہے اور کپڑا موصوف ۔

اس موقع پر ایک بات اور یاد رکھنے کی ہے کہ صفت موصوف دونوں کی حالت یکساں رہے گی۔ یعنی اگر ایک کو پیش ہوگا تو دوسرے کو بھی پیش ہوگا، اگر ایک کو زبر ہوگا تو دوسرے کو بھی زبر ہوگا۔ اسی طرح اگر ایک کو زیر ہوگا تو دوسرے کو بھی زیر ہوگا، اوپر ہی کی مثال لیجئے، رَجُلٌ کے آخری حرف پر چونکہ پیش تھا، اسی لئے اس کی صفت صَالِحٌ پر بھی پیش آیا، اگر کسی وجہ سے رَجُلاً ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحًا ہو جائے گا۔ مثلاً نَصَرْتُ رَجُلاً صَالِحًا، اسی طرح اگر پہلے لفظ پر زیر آجائے یعنی رَجُلٍ ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحٍ ہو جائے گا جیسے ذَهَبْتُ اِلیٰ رَجُلٍ صَالِحٍ۔

اگر کسی وجہ سے پہلے لفظ پر الف لام آجائے تو دوسرے پر بھی الف لام آجائے گا، مثلاً اوپر کی مثال میں رَجُلٌ اگر اَلرَّجُلُ ہو جائے تو صَالِحٌ بھی اَلصَّالِحُ ہو جائے گا اور کہا جائے گا اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ اسی طرح اگر پہلا لفظ یعنی موصوف مونث ہو تو دوسرا لفظ یعنی صفت بھی مونث ہوگی اور اسے مونث بنانے کے لئے اس کے آخر میں ۃ بڑھائینگے، اوپر رَجُلٌ کے بجائے اِمْرَأَةٌ ہوتی تو کہتے اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔

اس سلسلہ میں اب ایک بات اور خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ اگر موصوف کوئی خاص نام ہو تو اس پر الف لام نہیں آنے گا، کیونکہ الف لام خصوصیت پیدا کرنے کے لئے لایا جاتا ہے اور یہاں خاص ہی ہی

اسم ہوئے اس پر "ال" نہیں آئے گا، البتہ اس کی صفت یعنی بعد والے لفظ پر "ال" ضرور ہوگا۔ مثلاً 'فاتح خالد' کی عربی بنانا ہو تو خالد کو بغیر 'ال' کے صرف خَالِدٌ کہیں گے، البتہ فَاتِح کو اَلْفَاتِحُ کہیں گے پورا جملہ یوں ہوگا: خَالِدُ الْفَاتِحُ۔ اسی طرح 'شاہ محمود' کی عربی ہوگی مَحْمُودُ الْمَلِکُ۔ 'سالار طارق' کی عربی ہوگی: طَارِقُ الْقَائِدُ 'شاعر غالب' کی عربی ہوگی: غَالِبُ الشَّاعِرُ، اسے یوں بھی لکھ سکتے ہیں: غَالِبُ ِالشَّاعِرُ۔ طَارِقُ ِالْقَائِدُ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ نیک باپ — ۲۔ سعید بیٹا

۳۔ مغفرت والا رب — ۴۔ بڑا دروازہ

۵۔ چلنے والا مرغا — ۶۔ پرانی چٹائی

۷۔ عمدہ مضمون — ۸۔ اچھا رسالہ

۹۔ بڑی سڑک — ۱۰۔ چھوٹا جہاز

۱۱۔ گہرا دریا — ۱۲۔ زبردست پہاڑ

۱۳۔ لمبی ریل — ۱۴۔ بڑا انجن چھوٹا اسٹیشن

۱۵۔ بڑا ڈاک خانہ

---

(۱) میں نے ایک فاجر آدمی کو مارا (۲) تم نے خوبصورت بنگلہ لیا۔ (۳) بیمار عورت نے کڑوی دوا پی (۴) بہادر طارق نے ایک بڑے بادشاہ کے لشکر کو شکست دی اور اس کے پایۂ تخت میں داخل ہوگیا (۵) کیا تم روزانہ اخبار

خریدنے کے لئے شہر کے بازار جاتے ہو (۶) آج میں ایک ہوشیار حجام کی دوکان میں ناخن اور بال کٹانے کے لئے جاؤں گا (۷) یہ نیک بوڑھا ہے اور وہ شریر جوان ہے (۸) یہ خوبصورت عورت ہے اور وہ بدصورت لڑکی ہے (۹) تو دیا سلائی کی ڈبیہ خریدنے کے لئے اپنے گھر سے قریبی دوکان تک گیا (۱۰) حکیم محمود نے بیمار عورت کی نبض دیکھی اور اس کے لئے عمدہ نسخہ لکھا۔

اردو میں ترجمہ کیجیے :-

(۱) اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ (۲) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۳) بَعُوْضَةٌ صَغِيْرَةٌ (۴) رَزَقَهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (۵) بَلَاءٌ عَظِيْمٌ (۶) لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا (۷) غَمَامٌ مُظَلِّلٌ (۸) لَيْلَةٌ مُظْلِمَةٌ (۹) مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (۱۰) اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (۱۱) فَتَحَ طَارِقُ الْقَائِدُ مَدِيْنَةً عَظِيْمَةً وَ اَخَذَ حِصْنَهَا مِنْ يَدِ مَلِكٍ عَظِيْمٍ (۱۲) دَخَلَ مُحَمَّدُ الْفَاتِحُ عَاصِمَةَ الرُّوْمِ۔

الفاظ کے معانی:

مغفرت کرنے والا ۔ غَفُوْر
مرغ ۔ دِیْک ج دُیُوْک
چلانے والا ۔ صَائِح
چٹائی ۔ حَصِیْر ج حُصُر
پرانی ۔ خَلَق
مضمون ۔ مَقَالَۃ ج مَقَالَات
عمدہ ۔ جَیِّد ۔ اچھا حَسَن
رسالہ ۔ مَجَلَّۃ ج مَجَلَّات
سڑک ۔ شَارِع ج شَوَارِع
جہاز ۔ سَفِیْنَۃ ج سُفُن
دریا ۔ بَحْر ج بِحَار
گہرا ۔ عَمِیْق
پہاڑ ۔ جَبَل ج جِبَال
زبردست ۔ عَظِیْم
ریل ۔ قِطَار ج قُطُر
انجن ۔ قَاطِرَۃ ج قَاطِرَات
اسٹیشن ۔ مَحَطَّۃ ج مَحَطَّات
ناخن ۔ ظُفُر ج اَظْفَار

بال ۔ شَعْر ج اَشْعَار
بال کاٹنا ۔ قَصَّ یَقُصُّ
ناخن تراش ۔ قَلُم
دوکان ۔ دُکَّان ج دَکَاکِیْن
بوڑھا ۔ شَیْخ ج شُیُوْخ
بدصورت ۔ دَمِیْمَۃ
دیاسلائی ۔ کِبْرِیْت
ڈاک خانہ ۔ اَلْبَرِیْد ، بُوْسْطَۃ
پنکھا ۔ مِرْوَحَۃ ج مَرَاوِح
کڑوا ۔ مُرّ
لشکر ۔ جُنْد ج جُنُوْد
شکست دینا ۔ هَزَمَ
پایۂ تخت ۔ عَاصِمَۃ
روزانہ ۔ یَوْمِیَّۃ
خریدنا ۔ اِشْتِرَاء
حجام ۔ حَلَّاق
ہوشیار ۔ بَارِع
ڈبیہ ۔ عُلْبَۃ

بحث دیکھنا . بَحَث
نسخہ . وَصْفَة
اَلِیْم . دردناک
بَلَاء . آزمائش
بَعُوْضَة . مچھر
ثَمَن . قیمت ج اَثْمَان
غَمَام . بادل ج غَمَائِم
مُظِلّ . سایہ کرنے والے
مُظْلِمَة . تاریک کرنے والی
هٰذَا . یہ (مذکر)
هٰذِهٖ . یہ (مونث)
هٰؤُلَاءِ . یہ سب ، وہ سب

غُصْن . شاخ . غُصُوْن
ثَابِت . مضبوط جمی ہوئی
بڑا . کَبِیْر ج کِبَار
اَصْل . جڑ ج اُصُوْل
حِصْن . قلعہ ج حُصُوْن
ذٰلِكَ . وہ (مذکر)
تِلْكَ . وہ (مونث)
اُولٰئِكَ . وہ سب
ہر روز . روزانہ . کُلَّ یَوْمٍ
چھوٹا صَغِیْر ج صِغَار
بیمار . مَرِیْض
فَرْع . شاخ ج فُرُوْع

نواں سبق

امر و نہی

ایسے فعل جن میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، وہ امر کہلاتے ہیں، جیسے پڑھ، لکھ۔ اور ایسے فعل جن سے کام کے روکنے کا حکم دیا جائے نہی کہلاتے ہیں جیسے نہ جا، مت ڈر۔ دونوں کی گردانیں حسب ذیل ہیں:

امر	نہی
اِفْعَلْ۔ تو ایک مرد کر	لَاتَفْعَلْ۔ تو ایک مرد نہ کر
اِفْعَلَا۔ تم دو مرد یا دو عورتیں کرو	لَاتَفْعَلَا۔ تم دو مرد یا دو عورتیں نہ کرو
اِفْعَلُوْا۔ تم سب مرد کرو	لَاتَفْعَلُوْا۔ تم سب مرد نہ کرو
اِفْعَلِيْ۔ تو ایک عورت کر	لَاتَفْعَلِيْ۔ تو ایک عورت نہ کر
اِفْعَلْنَ۔ تم سب عورتیں کرو	لَاتَفْعَلْنَ۔ تم سب عورتیں نہ کرو

حسب ذیل صیغوں کے معنی بتائیے!

اِذْهَبْ	لَاتَذْهَبْ	لَاتَمْنَعُوْا
لَاتَسْبِقِيْ	اِنْتَجِ	لَاتَبْحَثْ
لَاتَسْمَعُوْا	اِضْحَكُوْا	اِعْمَلُوْا
اِسْمَعَا	اِعْلَمَا	لَاتَلْعَبْ

عربی میں ترجمہ کیجئے:

(۱) بازار نہ جاؤ، بلکہ مسجد کی طرف جاؤ (۲) صندوق کو کھولو (۳) چاء میں شکر اور نمک ڈالو (۴) اپنے لئے کام کرو (۵) بہت نہ ہنسو (۶) تم سب عورتیں اپنی ماں کی نصیحت قبول کرو (۷) اچھے کام میں شیطان کے لئے حصہ نہ بناؤ، (۸) گیند کھیلو، گڑیا کے ساتھ نہ کھیلو (۹) اللہ کے کلام کو سنو، (۱۰) تو ایک عورت گوشت پکا اور آئینہ و کنگھی کے ساتھ نہ کھیل (۱۱) سانپ اور بچھو سے بچو (۱۲) بیل کے قریب نہ جاؤ، اس بلی سے کھیلو۔

اردو میں ترجمہ کیجئے

(۱) لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ إِنَّهُمْ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (۲) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۳) لَا تَهْزَءُوْا وَلَا تَضْحَكُوْا (۴) اِفْعَلُوا الْخَيْرَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (۵) اِقْرَئِيْ وَلَا تَلْعَبِيْ (۶) اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، (۷) اِقْبَلُوا الشَّفَاعَةَ وَلَا تَأْخُذُوا الْعَدْلَ (۸) اِهْبِطُوْا مِصْرًا (۹) اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (۱۰) لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ (۱۱) اِذْهَبُوْا مَعَ صَدِيْقِكُمْ اِلَى الْفُنْدُقِ وَاشْرَبُوا اللَّبَنَ مَعَهٗ (۱۲) اِفْتَحُوْا بَابَ الْبَيْتِ وَاذْهَبُوْا اِلٰى مُنْشِي الْجَرِيْدَةِ۔

الفاظ کے معانی :

بَحث۔ تلاش کرنا
بَدء۔ شروع کرنا
شُکْر۔ شکر
مِلْح۔ نمک
قَبِلَ۔ قبول کرنا
نَصِیب۔ حصہ
فُنْدُق۔ ہوٹل
مُنْشِی۔ ایڈیٹر
صُمٌّ۔ بہرے واحد اَصَمّ
بُکْمٌ۔ گونگے ۔ اَبْکَمُ
عُمْیٌ۔ اندھے ۔ اَعْمٰی
اِھْدِنَا۔ ہدایت کر
ھُزْءٌ۔ مذاق کرنا

عَدَل۔ فدیہ
هَبْطٌ۔ اترنا
بازار۔ سُوق
بلی۔ قِطَّة ج قِطَط
گڑیا۔ دُمْیَة ج دُمًی
گیند۔ کُرَة
آئینہ۔ مِرْآة
کنگھی مِشْط ج اَمْشاط
سانپ۔ حَیَّة ج حَیَّات
بچھو۔ عَقْرَب ج عَقَارِب
بیل۔ ثَوْر ج ثِیران۔ اَثْوار
بلکہ۔ بَلْ
بچنا۔ حَذَر

اوپر آپ نے دیکھا کہ امر اِفْعَلْ کے وزن پر آتا ہے، لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ کبھی اِفْعِلْ اور کبھی اُفْعُلْ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اِضْرِبْ و اُنْصُرْ۔ وجہ یہ ہے کہ امر مضارع کا پابند ہو

اور مضارع کے بیچ یعنی بیچ والے حرف پر زبر، زیر، پیش سب ہی کچھ ہوتا ہے
لہٰذا امر کے بیچ والے حرف کو بھی اسی کے مطابق ہونا پڑتا ہے، مثلاً یَسْمَعُ
کے بیچ والے حرف 'م' پر زبر ہے، اس لئے امر میں بھی کے بیچ والے حرف
'م' پر زبر ہوگا اور کہا جائے گا: اِسْمَعْ۔ چونکہ یَضْرِبُ کے
بیچ والے حرف 'ر' پر زیر ہے اس لئے اس سے امر اِضْرِبْ
ہوگا۔ یَنْصُرُ کے درمیانی حرف 'ص' پر چونکہ پیش ہے، اس لئے
اس کے درمیانی حرف پر بھی پیش ہوگا، اور کہیں گے: اُنْصُرْ۔

اس موقع پر ایک بات اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ امر کے الف پر
کبھی زیر اور کبھی پیش ہوتا ہے، تو اس کی وجہ بھی مضارع ہی ہے
کیونکہ امر کے الف کو مضارع کے درمیانی حرف کا خیال رکھنا پڑتا ہے
اگر اس پر پیش ہوتا ہے تو امر کے الف کو بھی پیش ہوتا ہے، مثلاً
یَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ لیکن اگر مضارع کے درمیانی حرف پر زبر یا زیر
ہوگا تو اس کے امر کے الف پر صرف زیر ہوگا۔ مثلاً یَضْرِبُ سے
اِضْرِبْ۔ یَسْمَعُ سے اِسْمَعْ۔ یَفْتَحُ سے اِفْتَحْ۔

دسواں سبق

واحد، تثنیہ، جمع

پہلے سبقوں میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ فعل کبھی واحد ہوتا ہے، کبھی تثنیہ (دو کے لئے) ہوتا ہے اور کبھی جمع ہوتا ہے۔ اسی طرح اسم بھی واحد تثنیہ اور جمع ہوتا ہے۔ مثلاً ایک ہو تو کہیں گے مُسْلِمٌ، دو ہوں گے تو کہیں گے مُسْلِمَانِ۔ تین یا تین سے زیادہ ہوں گے تو کہا جائے گا: مُسْلِمُوْنَ۔ اب اگر کسی وجہ سے زبر دینا ہو تو مُسْلِمٌ، مُسْلِمًا ہو جائے گا۔ مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَیْنِ ہو جائے گا اور مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمِیْنَ ہو جائے گا۔ زیر دینا ہو تو مُسْلِمٌ، مُسْلِمٍ ہو جائے گا، لیکن مُسْلِمَانِ اور مُسْلِمُوْنَ زبر کی حالت کی طرح زیر کی صورت میں بھی مُسْلِمَیْنِ اور مُسْلِمِیْنَ رہیں گے۔ آسانی کے لئے نیچے اُن کا نقشہ بنائے دیتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت میں	مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ
زبر کی صورت میں	مُسْلِمًا	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمِیْنَ
زیر کی صورت میں	مُسْلِمٍ	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمِیْنَ

مزید وضاحت کے لیے حسب ذیل جملوں پر نظر ڈالئے:

(۱) دو آدمی بازار گئے۔ ذَهَبَ رَجُلَانِ اِلَى السُّوقِ
(۲) عالموں نے مسجد میں تقریر کی۔ خَطَبَ الْعَالِمُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ
(۳) ناصر نے دو مظلوموں کو مدد دی۔ نَصَرَ نَاصِرٌ الْمَظْلُوْمَيْنِ
(۴) نصیر نے ظالموں کو مارا۔ ضَرَبَ نَصِيْرٌ الظَّالِمِيْنَ
(۵) میں نے دو قلموں سے لکھا۔ كَتَبْتُ بِالْقَلَمَيْنِ
(۶) مسلمانوں میں سے ایک آدمی آیا۔ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

اچھا اب چند جملے اسی طرح کے لکھیے:

(۱) میں نے واعظوں کو حکم دیا (۲) اُن (سب مردوں) نے مسلمانوں کے لیے کتاب لکھی (۳) ان (سب عورتوں نے دو روٹیاں کھائیں (۴) تم نے دو درخت کاٹے (۵) اس (ایک عورت) نے دو لڑکوں کو مارا اور چھتریاں لیں (۶) ان (سب مردوں) نے چوروں کو قتل کر دیا (۷) تم (سب عورتیں) دو برس تک پڑھو گی (۸) تو (ایک عورت) عبادت گذاروں کیلئے کھانا پکائے گی (۹) تو نے ایک مچھلی کھائی لیکن میں نے دو مچھلیاں کھائیں (۱۰) اس (ایک عورت) نے دو کاپیاں لکھیں اور تم نے دو کتابیں پڑھیں۔ (۱۱) گھر کی ماما نے دو روٹیاں پکائیں اور دو گھڑے بھرے (۱۲) خالد کے ماموں نے چوروں کو قید خانہ میں قید کر دیا۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) ذٰلِكَ الْكِتَابُ هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ (۲) اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

مِن رَّبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (۳) وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ
هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (۴) قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ (۵) وَمَا هُم
بِمُؤْمِنِينَ (۶) إِنَّ الظّٰلِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۸) أَعَدَّ
اللّٰهُ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (۹) إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ
(۱۰) إِنَّهُ يَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (۱۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

الفاظ کے معانی:

برس ۔ سَنَة ج سِنُون
عَام ج أَعْوَام
مچھلی ۔ سَمَك ج أَسْمَاك واحد سَمَكَة
وَيْل ہلاکت
چور ۔ سَارِق
سَاهُون ۔ غافل
مُفْلِحُون ۔ فلاح پانے والے
أَعَدَّ ۔ تیار کیا
لٰكِن لیکن

قید خانہ ۔ سِجْن ج سُجُون
سَيِّد سردار
مُهِين ۔ رسوا کرنے والا
تَجْرِي ۔ بہتی ہیں
تَحْت نیچے
تَوَّابِين ۔ توبہ کرنے والے
غَفَر بخشا
الَّذِين وہ لوگ جو
چھتری ۔ ظُلَّة ج ظُلَل